الجزء 23

وَمَا لِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

میں یہ کیسے کرسکتا ہوں کہ جس ہستی نے مجھے پیدا فرمایا
میں اس کی محکومیّت اختیار نہ کروں حال آں کہ تمہارا ہر
قدم اسی کی طرف اُٹھ رہا ہے (22)۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغۡنِ عَنِّىۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ۚ

کیا میں اسے چھوڑ کر کوئی دوسرے الٰہ بنالوں کہ اگر
میری کسی لغزش پر رحمٰن کا قانونِ مکافات مجھے کسی
مصیبت میں ڈالنے کا ارادہ کرے تو اسکے سوا، ان خود
ساختہ خداؤں کی مدد مجھے کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہے اور نہ
وہ مجھے اس مصیبت سے نجات دلا سکتے ہیں (23)۔

اِنِّىۡۤ اِذًا لَّفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۴﴾

اگر میں ایسا کروں تو اس صورت میں، میں صریحاً
گمراہی میں جا پڑوں گا (24)۔

اِنِّىۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾ؕ

میں تو تمہارے نشوونما دینے والے پر ایمان لائے
ہوئے ہوں۔ میری باتوں کو دھیان سے سنو (25)۔

قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَـنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِىۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ۙ

اسے یہ نوید ملی کہ تمہارے لیے جنّت ہے۔ وہ کہنے لگا
کہ کاش! میرے ہم قوم لوگ اس بات کو سمجھ
لیتے (26)۔

بِمَا غَفَرَ لِىۡ رَبِّىۡ وَجَعَلَنِىۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾

کہ میرے ربّ نے مجھے، حفاظت عطا فرمادی ہے اور
مجھے صاحبِ شرف وفضیلت لوگوں کے زمرے میں
شامل فرمالیا ہے (27)۔

وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ
السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِيۡنَ ﴿۲۸﴾

اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر اوپر سے کوئی پتھر نہیں
برسائے اور نہ ہمیں اس کی ضرورت تھی (28)۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝٢٩

وہ تو صرف زلزلے کا زوردار دھما کا تھا اور وہ بجھے ہوئے انگاروں کی طرح خاموش مردہ پڑے رہ گئے (29)۔

وقف غفران

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٠

صد افسوس ان بندوں پر۔ ان کے پاس جو رسولؑ بھی آیا، انہوں نے اس کا مذاق ہی اڑایا (30)۔

ع 2 20 1

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١

کیا ان لوگوں کو علم نہیں کہ ان سے پہلے ہمارے قانون مکافات نے کئی اُمّتوں کو ملیا میٹ کر دیا ہے۔ وہ ان کے پاس مطلقاً لوٹ کر آئے نہیں (31)۔

وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٣٢

وہ کُل، سب کے سب ہمارے حضور حاضر کیے گئے (32)۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا
حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ۝٣٣

یہ بنجر زمین، ان کی توجّہ اللہ کے قوانین کی طرف دلانے کے لیے ایک نشانی Symbol ہے۔ ذرا غور کرو کہ ہم نے اسے زندہ اور فعال بنا دیا اور اس میں سے غلّہ پیدا کیا۔ اس میں سے وہ کھاتے ہیں (33)۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا
مِنَ الْعُيُوْنِ ۝٣٤

اس میں ہم نے کھجور اور انگوروں کے باغات اگائے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے (34)۔

لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيْهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٣٥

تا کہ یہ، اس کے میوہ جات کھائیں۔ یہ کچھ انہوں نے نہیں بنایا۔ تو کیا یہ احسان مند نہیں ہوتے؟ (35)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ
وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦

بلند ہے وہ ذات جس نے انواع واقسام کی چیزیں پیدا کیں اس سے جو زمین اُگاتی ہے اور وہ بھی جن کا تمہیں ابھی علم نہیں ہے اور خود تمہیں بھی پیدا کیا کہ تم مختلف طبائع اور مزاج کے ہو (36)۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	ان کے لیے رات بھی اللہ کی قدرت کی ایک Symbol ہے۔ ہم دن کو رات میں سے اس طرح نکال لیتے ہیں کہ رات میں دن کی روشنی کا ذرا سا نشان بھی نہیں رہتا۔ سو، یہ تاریکی میں رہ جاتے ہیں (37)۔
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	اور سورج بھی کہ اپنی منزل Destination کی طرف رواں دواں رہتا ہے۔ یہ علیم اور غالب ہستی کا قانون ہے (38)۔
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾	اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرّر کردی ہیں یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی سوکھی ٹیڑھی شاخ کی مانند ہوجاتا ہے (39)۔
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾	اور سورج کی یہ مجال نہیں کہ گردش میں چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے جاسکتی ہے۔ سب سیّارے اپنے اپنے مدار Orbit میں رواں دواں ہیں الانبیاء۔33، اَلشّمس۔2(40)۔
وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾	اور یہ امر بھی ان کے لیے ہماری مقتدرت کی ایک نشانی ہے کہ ہم نے ان کی اس عہد کی نسل کے لوگوں کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا بنی اسرائیل۔3(41)۔
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾	اور ان چیزوں کی مانند اور ایسی چیزیں تخلیق کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں (42)۔
وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرقاب کردیں۔ پھر نہ ان کا کوئی فریادرس ہو اور نہ انہیں بچانے والا (43)۔



اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾	ماسوائے ہماری رحمت کے، اور ایک مقررہ وقت تک کے لیے سامان پرورش بھی ہے (44)۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾	پس انہیں کہا جاتا ہے کہ اپنے گرد و پیش کے نقصان رساں پہلوؤں سے محتاط رہتے ہوئے زندگی بسر کرو تاکہ تمہاری ذات کی نشوونما ہوتی رہے (45)۔
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾	ان منکرین کے پاس ان کے ربّ کے قوانین میں سے کوئی قانون بھی آیا انہوں نے اس سے روگردانی کی الانعام۔4 (46)۔
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾	جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق تمہیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے دوسرے ضرورت مندوں کے لیے بھی مختص رکھو تو یہ کفّار، اہلِ ایمان سے کہتے ہیں کہ ہم انہیں کھانے کو دیں جن کو اگر اللہ چاہے تو خود انہیں سامانِ پرورش مہیّا کردے۔ ایسا کہنے والو! تم صریحاً گمراہی میں پڑے ہو (47)۔
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	اے رسول ﷺ! یہ تجھ سے دریافت کرتے ہیں کہ اگر تم اپنی باتوں میں سچّے ہو تو بتاؤ موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے اور مکافاتِ عمل کا وعدہ کب آئے گا یونس۔48، الملک۔25 (48)۔
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾	وعدہ نہیں، بلکہ یہ صرف اس یک بارگی آجانے والے عذاب کے منتظر بیٹھے ہیں جو جب انہیں آن دبوچے گا تو یہ پھر باہم جھگڑا کرتے رہ جائیں گے (49)۔

ع 3 18 2

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	انہیں اتنی ہمّت بھی نہیں ہوگی کہ یہ اپنے ہم نسب لوگوں کے پاس واپس آسکیں یا انہیں کسی امر کی وصیّت کر سکیں (50)۔
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	اور صور پھونکا جاتا ہے تو قبروں میں سے تیزی سے نکل کر اپنے ربّ کی طرف دوڑتے ہیں (51)۔
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ سكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾	کہتے ہیں، ہائے ہماری بدنصیبی! ہماری خواب گاہوں میں سے کس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا۔ کہتے ہیں کہ یہ ہے وہ جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور مرسلینؑ نے سچ کہا تھا (52)۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	وہ صرف ایک زوردار آواز ہوتی ہے، پھر وہ فوراً سب کے سب، ہمارے حضور حاضر ہو جاتے ہیں (53)۔
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾	ارشادِ باری ہوتا ہے کہ آج کے دن کسی شخص کی حق تلفی نہیں کی جائے گی اور صرف تمہارے اعمال کا بدلہ ہی دیا جائے گا (54)۔
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج	اُس دن اہلِ جنّت مصروفیات میں شیریں کلامی کرتے ہیں (55)۔
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾	وہ، اور ان کی ہم مشرب وہم ذوق بیویاں/ساتھی سایوں میں، گدّے دار تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھتے ہیں (56)۔
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے	ان کے لیے وہاں پھل ہیں اور وہ کچھ بھی جس کی وہ تمنّا کرتے ہیں (57)۔

وقف لازم وقف غفران وقف منزل

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝٥٨

ربِّ رحیم کی طرف سے ارشاد ہوتا ہے "سَلٰم" یعنی خطرات سے محفوظ، امن اور سلامتی میں اور تمہاری کوششیں ثمر بار ہوئیں (58)۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٩

حکمِ الٰہی ہوتا ہے، اے مجرمو! آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ (59)۔

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ ۝٦٠

اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہیں ہدایت نہیں کی تھی کہ تم شیطان ...... اپنے جذبات کی پیروی نہ کرنا۔ وہ تمہارے کھلے دشمن ہیں البقرہ۔168، یوسف۔5 (60)۔

وقف غفران

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١

اور میرے قوانین کی اطاعت کرتے ہوئے اپنی تمام صلاحیتوں اور قوّتوں کو میرے متعیّن کردہ مقصد کے حصول کے لیے صرف کرنا۔ یہی سیدھی اور توازن بدوش راہ ہے الفاتحہ۔1:6 (61)۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٢

شیطان--- تمہارے جذبات نے تمہاری کثیر تعداد کو غلط راہوں پر ڈال دیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے تھے (62)۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝٦٣

یہ ہے وہ جہنّم جس سے تم کو متنبّہ کیا جاتا تھا (63)۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٦٤

آج اس میں داخل ہو جاؤ کیوں کہ تم دین کی اقدارِ مطلقہ کو تسلیم کرنے سے انکار کیا کرتے تھے (64)۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٦٥

اس دن ہم نے ان کو بولنے سے روک دیا۔ ان کے ہاتھ پاؤں سے سرزد اعمال ہی ان کے جرائم کی شہادت بن گئے النور۔24، حٰمٓ السجدہ۔20 (65)۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

اگر ہماری مشیّت ایسی ہوتو ہم ان کی آنکھیں بے نور کردیں۔ پھر راستے میں آگے بڑھیں تو کیسے دیکھ پائیں (66)۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی قوّت ومقتدرت کو مبدّل بدَر ماندگی کردیں اور وہ کہیں کے نہ رہیں (67)۔

ع 17 4 3 وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور جو ہمارے یہاں سے لمبی عمر پاتا ہے تو طبیعی قوٰی کے لحاظ سے پھر انحطاط کی طرف آجاتا ہے۔ کیا یہ اتنی سی بات بھی نہیں سمجھتے (68)۔

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لا

ہم نے نبی ﷺ کو شاعری نہیں سکھائی اور یہ اس ﷺ کے شایانِ شان بھی نہیں الحاقہ۔41۔ جو کچھ یہ تمہیں دے رہا ہے، یہ صرف قرآنِ مبین ہے اور سرچشمۂ عبرت وموعظت (69)۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

تاکہ یہ اس کے ذریعے اس کو جو عقل وشعور کی سطح پر زندہ ہے، غلط طرزِ زیست کے عواقب سے متنبّہ کردے اور دین کی اقدار کو نہ ماننے والوں پر اِتمامِ حُجّت ہو جائے (70)۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾

کیا یہ لوگ اس بات پر غور نہیں کرتے کہ ہم نے ان کے لیے یہ مویشی اپنی طرف سے احسان وانعام کے طور پر پیدا کیے۔ انہیں ان پر غلبہ وتسلط حاصل ہے (71)۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

انہیں ان کا مطیع وفرمانبردار بنادیا ہے۔ ان میں سے بعض پر سواری کرتے ہیں اور بعض کو یہ کھاتے بھی

ہیں النَّحل ۔5، المومنون ۔21 (72)۔

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

ان مویشیوں میں ان کے لیے کئی منفعتیں ہیں المومن ۔ 80 اور پینے کی چیز، دودھ بھی ۔ کیا یہ احسان مند نہیں ہوتے؟ (73)۔

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

پھر بھی یہ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے الٰہ بنا لیتے ہیں تا کہ وہ ان کی مدد کریں (74)۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

یہ الٰہ، ان کی مدد کرنے کی طاقت ہی نہیں رکھتے اور یہ خود ساختہ الٰہ، مشرکوں کا لشکر ہیں جو مبتلائے عذاب ہوں گے (75)۔

وقف لازم

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾

لہٰذا، جو باتیں یہ بڑھ چڑھ کر بناتے رہتے ہیں، ان سے (اے رسول ﷺ)! تو حُزن زدہ نہ ہو۔ جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں یا چھپاتے ہیں، ہم سب جانتے ہیں (76)۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾

کیا انسان اس حقیقت کو جانتا نہیں کہ ہم نے اسے ایک نطفے سے پیدا کیا ہے۔ اب، یہ بڑا بحث و مجادلہ کرنے والا بنا ہوا ہے النَّحل ۔4 (77)۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾

ہمارے بارے میں طرح طرح کی باتیں بناتا رہتا ہے اور اپنی خِلقت کی حقیقت کو بھول جاتا ہے کہ ایک نطفے سے پیدا کیا گیا ہے۔ کہتا ہے کہ ان ہڈیوں کو دراں حالیکہ یہ گل سڑ جائیں گی، کون زندہ کرسکتا ہے بنی اسرائیل ۔ 98، الصّٰفّٰت ۔ 16، الواقعہ ۔47، القِیٰمتہ ۔3 (78)۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾

اے رسول ﷺ! انہیں بتا دے کہ انہیں وہی ہستی زندہ کرے گی جس نے انہیں پہلی مرتبہ زندگی عطا کی تھی۔ وہ تخلیق کے سارے مراحل اور Process کا علم رکھتی ہے (79)۔



الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

جس نے تمہاری خاطر سرسبز درختوں میں آگ یعنی جلنے کی خاصیّت رکھ دی ہے پھر تم اس سے آگ سلگاتے ہو (80)۔

وقف غفران اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾

جس ہستی نے زمین اور فضائی کُرّوں کو پیدا کیا ہے، کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسے اور انسانوں کو پیدا کر سکے۔ بے شک وہ ایسا کرسکتا ہے۔ بلکہ وہ تو عظیم خالق اور ہر شئے کا علم رکھنے والا ہے (81)۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

جب وہ کسی شئے کو معرض وجود میں لانے کا ارادہ کرتا ہے وہ صرف اسے وجود میں آنے کا حکم دے دیتا ہے اور وہ شئے وجود پذیر ہونا شروع ہوجاتی ہے البقرہ۔117، آل عمران۔47، النّحل۔40، مریم۔35 (82)۔

16 5 4 ع فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

لٰہذا، ہر عیب سے منزّہ، ارفع اور بلند ہے وہ ذات جس کو ہر شئے پر کامل کنٹرول حاصل ہے اور تمہارے تمام امور اسی کے قانون کی طرف Refer ہوتے ہیں (83)۔

سُوۡرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ (۳۷)

اٰیَاتُهَا ۱۸۲ رُکُوۡعَاتُهَا ۵

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾

ذکر یعنی قرآنِ حکیم کی اتباع کرنے والی مجاہدین کی صف بستہ جماعتیں جو سرکش و مخالف طاقتوں کو عسکری قوّت سے ان کی دست درازیوں سے روکتی ہیں، اس حقیقت پر شاہد ہیں (3-1)۔

اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾

کہ تمہارا الٰہ جس کا اقتدار تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے اور جس کے قانون کی اطاعت ضروری ہے، صرف ایک ہے (4)۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَہُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

وہ، فضائی کُرّوں اور زمین اور جو کچھ ان کے مابین ہے، ان سب کو تبدیلیوں کے مختلف مراحل سے گزار کر نشو ونما دیتے ہوئے تکمیل تک پہنچانے والا اور طلوعِ آفتاب کے تمام نقاط کا ربّ ہے Rabb of every point at the rising of the sun. (5)۔

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ ۣالۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾

ہم نے قریبی بلندی کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے الملک۔5 (6)۔

وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

اور اُسے ہر کاہن کی قیاس آرائیوں، اٹکلوں سے محفوظ رکھا ہوا ہے الحجر۔17-16 (7)۔

لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَیُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ﴿۸﴾

یہ کاہن اور نجومی مَلَاِ الۡاَعۡلٰی ......مُدبّراتِ الٰہیہ

دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾

کے یہاں سے کوئی سُن گُن حاصل نہیں کر سکتے اور انہیں ہر طرف سے دور رکھا جاتا ہے الحجر۔18 (8)۔

یہ، قیاس آرائیوں کے باعث، حقائقِ اُمورِ الٰہیہ سے دور ہی رہتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب ہو گا الملک۔5، الجنّ۔8 (9)۔

اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

کوئی کاہن، یوں ہی قیاس کی رو سے کوئی ذرا سی بات اُچک لے الجنّ۔9، تو اس کے پیچھے علم و نور کا شہابِ ثاقب لگ جاتا ہے جو توہّم پرستی کی تاریکی کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے (10)۔

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ان سے پوچھ کہ کیا ان کی خِلقت کٹھن ہے یا دوسری اشیاء کی جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے؟ النّٰزِعات۔27، مشکل کس امر کی؟ ہم نے تمہاری تخلیق چپچپی مٹّی سے ہی تو کی ہے الانعام۔2، المومنون۔12، السّجدہ۔7، صٓ۔71، الرّحمٰن۔14 (11)۔

بَلۡ عَجِبۡتَ وَيَسۡخَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾

تُو، ان کی باتوں پر تعجّب کا اظہار کر رہا ہے اور یہ ہیں کہ تیرے ان بیان کردہ حقائق کا تمسخر اڑا رہے ہیں (12)۔

وَاِذَا ذُكِّرُوۡا لَا يَذۡكُرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اور جب ان کے سامنے قوانین پیش کیے جاتے ہیں تو غور و فکر ہی نہیں کرتے (13)۔

وَاِذَا رَاَوۡا اٰيَةً يَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اور جب اللہ کے قانون ہی کی مظہر کسی علامت Symbol کو دیکھتے ہیں تو اسے مذاق سمجھتے ہیں (14)۔

وَقَالُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ﴿۱۵﴾

اور کہتے ہیں کہ یہ صاف جادو ہے (15)۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾

ہم جب مرجائیں گے اور ہم، اور ہماری ہڈیاں مٹی ہو کر رہ جائیں گی تو کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے بنی اسرائیل۔98-49، المومنون۔82، الواقعہ۔47، اَلْقِیٰمہ۔3، (16)۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور ہمارے آباواجداد بھی؟ (17)۔

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اے رسول ﷺ! انہیں بتادے کہ ہاں، اُس وقت تم سب مطیع اور بے بس ہو کر رہ جاتے ہو (18)۔

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

اس لمحے صرف جھڑک والی ایک زوردار آواز ہوتی ہے اور وہ بس دیکھتے رہ جاتے ہیں (19)۔

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾

اور کہہ اٹھتے ہیں کہ ہائے ہماری بدنصیبی! یہ ہے ظہورِ نتائج کا دن (20)۔

ع 1 21 5 هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

ان سے کہا جاتا ہے کہ یہ ہے تمام اُمور کے فیصلے کا دن جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے (21)۔

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾

الربع مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

حکم ہوتا ہے کہ ظالموں اور ان کے ساتھیوں کو اور اُن کو جن کی یہ اللہ کو چھوڑ کر پرستش کیا کرتے تھے، اکٹھا کرلو اور انہیں جہنّم کے راستے کی طرف لے چلو (23-22)۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾

ذرا انہیں یہاں ٹھہراؤ۔ ان سے کچھ پوچھا جائے گا (24)۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کر رہے (25)۔

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

جواب کیا دیں گے بلکہ وہ اس روز احساس جرم سے

	جھکے ہوئے ہوتے ہیں (26)۔
وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	اور آپس میں متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے سوال و جواب کر رہے ہوتے ہیں (27)۔
قَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا عَنِ الۡيَمِيۡنِ ﴿۲۸﴾	اپنے لیڈروں سے کہتے ہیں کہ تم بڑے زور آور بن کر ہمارے پاس آیا کرتے تھے تاکہ ہمیں اپنا ہم مشرب بنالیں (28)۔
قَالُوۡا بَلْ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿۲۹﴾	وہ جواب میں کہتے ہیں کہ ہم اس طرح تمہیں اپنا ہم مشرب کیسے بنالیتے۔ اصل بات یہ ہے کہ تم مومن ہی نہیں تھے (29)۔
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۚ بَلۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا طٰغِيۡنَ ﴿۳۰﴾	ہمارا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں بلکہ تم خود سرکشی پر اترے ہوئے تھے (30)۔
فَحَقَّ عَلَيۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَاۤ ‌ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوۡنَ ﴿۳۱﴾	اب ہمارے ربّ کا قانونِ مکافات ہم پر حق ثابت ہو گیا۔ اب ہمیں عذاب کا مزہ چکھنا ہو گا (31)۔
فَاَغۡوَيۡنٰكُمۡ اِنَّا كُنَّا غٰوِيۡنَ ﴿۳۲﴾	ہم نے تمہیں تباہ و برباد کیا۔ ہم خود بھی گمراہ تھے (32)۔
فَاِنَّهُمۡ يَوۡمَئِذٍ فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾	الغرض، اس روز وہ سب عذاب میں شراکت دار ہیں (33)۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۴﴾	ہم مجرمین کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کیا کرتے ہیں (34)۔
اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۙ﴿۳۵﴾	جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا اور کوئی صاحبِ اقتدار ہستی نہیں تو یہ تکبّر سے اکڑتے تھے (35)۔
وَيَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ؕ﴿۳۶﴾	اور کہتے تھے کہ کیا ہم ایک شاعر اور مجنون شخص کی خاطر اپنے خداؤں کو چھوڑ دیں؟ (36)۔

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	بلکہ حقیقت یہ تھی کہ یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس حق لے کر آ گیا ہے اور مرسلینؑ کی لائی ہوئی تعلیم کی عملی نظام سے تصدیق کرتا ہے (37)۔
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	اب یقیناً تم دردناک عذاب کا مزہ چکھو گے (38)۔
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	تمہیں صرف تمہارے اعمال ہی کا بدلہ دیا جائے گا (39)۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	ماسوائے اللہ کے ان بندوں کے جو ہماری رَوِشِ خاص پر چلنے والے ہیں (40)۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾	یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے متعیّن Determined / recognised رزق ہوگا جس سے انسانی ذات کی نشوونما ہوتی جائے (41)۔
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	نیز، ہر قسم کے پھل بھی۔ اور وہ صاحبِ عزّت وتکریم ہوں گے (42)۔
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	سرسبز وشاداب اور نعمتوں والے باغات میں ہوں گے (43)۔
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	گدّے دار تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (44)۔
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	ایسے مشروبِ جنّت سے لبریز ساغروں کا ان میں دَور چل رہا ہوگا جو شفّاف اور پینے والوں کے لیے پُر لذّت ہوگا (45-46)۔
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	اس میں نہ سرمستی ہوگی اور نہ ان کے لیے سرگرانی (47)۔

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِیْنٌ ۝۴۸
اور ان کے پاس خوبصورت آنکھوں والی اور اپنی نگاہوں کو حیا کی وجہ سے سمٹا کر رکھنے والیاں ہوں گی۔صٓ۔52،الرحمٰن۔56(48)۔

كَاَنَّهُنَّ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۴۹
گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے انڈے ہوں یعنی معروضی آلائشوں سے مبرّا اور بے داغ کردار کی مالک (49)۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۵۰
یہ اہلِ جنّت ایک دوسرے سے متوجّہ ہوکر باہمی گفتگو کریں گے (50)۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ۝۵۱
ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ساتھی ہوا کرتا تھا (51)۔

یَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِیْنَ ۝۵۲
وہ مجھے کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی اس بات کو سچ ماننے والوں میں سے ہے؟ (52)۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیْنُوْنَ ۝۵۳
کہ جب ہم مٹّی اور ہڈیاں ہوکر رہ جائیں گے تو کیا ہمیں جزا اور سزا ہوگی (53)۔

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝۵۴
دوسرا اس سے کہے گا کہ کیا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟ (54)۔

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِیْمِ ۝۵۵
جب اس نے جھانک کر دیکھا تو اسے جہنّم کے وسط میں پایا (55)۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ۝۵۶
پہلا کہہ اٹھے گا کہ اللہ کی قسم! قریب تھا کہ وہ مجھے بھی ہلاکت میں ڈال دیتا (56)۔

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ۝۵۷
اگر میرے ربّ کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی مبتلائے

عذاب ہوتا (57)۔

اَفَمَا نَحۡنُ بِمَیِّتِیۡنَ ۙ﴿۵۸﴾ کیا اب تو ہمیں مرنا نہیں ہوگا؟ (58)۔

اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰی وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۵۹﴾ بجز ہماری پہلی موت کے، اور نہ ہمیں کوئی عذاب دیا جائے گا (59)۔

اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۰﴾ یقیناً یہی ہے وہ عظیم کامیابی (60)۔

لِمِثۡلِ ہٰذَا فَلۡیَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ عمل کرنے والوں کو ایسی ہی عظیم کامیابی کے لیے عمل کرنا چاہیے (61)۔

اَذٰلِکَ خَیۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَۃُ الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾ کیا یہ مہمان نوازی Entertainment اچھی ہے یا شجرۃُ الزّقوم، طعامِ اہلِ نار، یعنی ایسا کھانا جس سے پیٹ تو بھر جائے مگر جسم وذات کی نشوونما Nourishment نہ ہو الدُّخان۔44-43 الواقعہ۔52-51 (62)۔

اِنَّا جَعَلۡنٰہَا فِتۡنَۃً لِّلظّٰلِمِیۡنَ ﴿۶۳﴾ اسے ہم نے ظالموں کے لیے عذاب کی چیز بنایا ہے (63)۔

اِنَّہَا شَجَرَۃٌ تَخۡرُجُ فِیۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِیۡمِ ۙ﴿۶۴﴾ یہ شجرۃ الزّقوم جہنّم کی تہہ میں اگتا ہے (64)۔

طَلۡعُہَا کَاَنَّہٗ رُءُوۡسُ الشَّیٰطِیۡنِ ﴿۶۵﴾ اس کے شگوفے سانپوں کے سروں سے مشابہ ہوتے ہیں (65)۔

فَاِنَّہُمۡ لَاٰکِلُوۡنَ مِنۡہَا فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡہَا الۡبُطُوۡنَ ﴿ؕ۶۶﴾ انہیں لامحالہ یہ کھانا پڑے گا اور وہ اسی سے شکم پری کریں گے (66)۔

ثُمَّ اِنَّ لَہُمۡ عَلَیۡہَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِیۡمٍ ﴿ۚ۶۷﴾ اوپر سے ان کے لیے کھولتے ہوئے کثافت زدہ پانی کا آمیزہ ہوگا (67)۔

ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَہُمۡ لَاِالَی الۡجَحِیۡمِ ﴿۶۸﴾ پھر انہیں جحیم کی طرف لوٹنا ہوگا (68)۔

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾

وہاں انہوں نے اپنے راہ گم کردہ آبا واجداد کو پایا (69)۔

فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾

جن کے نقوشِ قدم پر یہ، شدّتِ شوق سے اور بے تابانہ بھاگے چلے جاتے تھے (70)۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾

اِس سے قبل، پہلے لوگوں کی اکثریّت بھی صحیح راستے سے بھٹک گئی تھی (71)۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٧٢﴾

ہم نے ان میں Warn کرنے والے بھیجے تھے (72)۔

ع 53 2 6 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٧٣﴾

انہوں نے ان تنبیہات کو درخورِ اعتناء نہ سمجھا۔ سو، دیکھ، اُن متنبّہ کیے جانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ (73)۔

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾

بجز اللہ کے ان بندوں کا جو عام لوگوں کی رَوِش سے الگ ہو کر اللہ کے قوانین کی راہ پر چلنے والے تھے (74)۔

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾

نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا۔ ہم بہترین جواب دینے والے Response کرنے والے ہیں (75)۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾

ہم نے اسے اور اس کے Followers کو کربِ عظیم سے بچالیا (76)۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾

اور ہم نے اس کی نسل میں سے لوگوں کا سلسلہ باقی رہنے دیا (77)۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾

اور بعد میں آنے والوں میں ہم نے اس کا تذکرہ جاری رکھا (78)۔

سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿٧٩﴾

اہلِ عالم میں نوح علیہ السلام پر سلام ہو (79)۔

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾

اپنی ذمّہ داری سے بڑھ کر فریضہ ادا کرنے والوں کو ہم جزا بھی اُن کے عمل کے مطابق ہی دیا کرتے ہیں

الصّٰٓفّٰت ۔105(80)۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾
وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا (81)۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۸۲﴾
ہم نے دوسرے لوگوں کو غرقاب کر دیا (82)۔

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾
اور ان کی رَوِش پر چلنے والا ابراہیم علیہ السلام بھی تھا (83)۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾
جب وہ قلبِ سلیم --- اللہ کے قوانین کے آگے جھک جانے والے دل کے ساتھ اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہوا (84)۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾
جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس کی پرستش کرتے ہو؟ (85)۔

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾
کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اپنے تراشیدہ خداؤں کو الٰہ سمجھتے ہو؟ (86)۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾
ربُّ العالمین کے بارے میں تمہارا نظریہ کیا ہے؟ (87)۔

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾
پھر اس نے ستاروں پر نظر ڈالی (88)۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾
کہا کہ میں تمہارے ان ستاروں سے بھی بے زار ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو الانعام۔8 (89)۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾
انہوں نے اس کی بات سنی اور مڑ کر چلے گئے (90)۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾
سو، وہ چپکے سے ان کے خود ساختہ خداؤں کی طرف گیا اور ان سے پوچھا کہ تم کھانے پینے کی سامنے رکھی ہوئی چیزوں کو کھاتے کیوں نہیں ہو (91)۔

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾
تمہیں کیا ہو گیا کہ بولتے بھی نہیں (92)۔

فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًاۢ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۹۳﴾
پھر پوری قوّت سے ان پر ضرب لگائی (93)۔

فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ ﴿۹۴﴾
وہ اس کی طرف تیزی سے دوڑتے ہوئے آئے (94)۔

قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ ﴿۹۵﴾
ابراہیم علیہ السلام نے ان سے پوچھا کہ کیا تم خود تراشیدہ، خداؤں کی پرستش کرتے ہو؟ (95)۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾
حالانکہ تمہیں تو اللہ نے پیدا کیا ہے اور تم کیا کر رہے ہو؟ اپنی ہی بنائی ہوئی چیزوں کے آگے جھکتے ہو (96)۔

قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا فَاَلۡقُوۡهُ فِى الۡجَحِيۡمِ ﴿۹۷﴾
وہ فیصلہ کرتے ہوئے کہنے لگے کہ ایک عمارت بناؤ اور اُس میں اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو (97)۔

فَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۹۸﴾
انہوں نے ایک تدبیر رُو بعمل لانی چاہی مگر ہم نے اسے ناکام بنا کر انہیں نیچا دکھایا الانبیاء۔70 (98)۔

وَقَالَ اِنِّىۡ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۹۹﴾
ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میں اپنے ربّ کی طرف رجوع کرتا ہوں العنکبوت۔26۔ وہ جلد ہی میری رہنمائی فرمائے گا (99)۔

رَبِّ هَبۡ لِىۡ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾
التجا کی کہ اے میرے نشوونما دینے والے! مجھے ایسی اولاد عطا فرما جو حسن کارانہ توازن سے زندگی بسر کرنے والی ہو (100)۔

فَبَشَّرۡنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾
ہم نے اسے ایک متین و بُردبار بیٹے کی بشارت دی (101)۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعۡىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىۡۤ اَرٰى فِى الۡمَنَامِ اَنِّىۡۤ
اَذۡبَحُكَ فَانْظُرۡ مَاذَا تَرٰى‌ؕ قَالَ يٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ‌
سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾
جب وہ اس کے ساتھ کام کاج کی عمر کو پہنچا تو اس نے کہا کہ اے میرے بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ تُو بتا کہ تیرا اس بارے

میں کیا خیال ہے؟ اس نے کہا کہ اے ابّا! جس بات کا آپ کو حکم ہوا ہے، اسے کر گزریئے۔ انشاء اللہ آپ مجھے ثابت قدم پائیں گے (102)۔

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝١٠٣

جب دونوں نے اس حکم کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا تو اس نے بیٹے کو ٹیلے پر کنپٹی کے بل لٹا دیا (103)۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝١٠٤

ہم نے آواز دی اے ابراہیم علیہ السلام! (104)۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٠٥

تُو نے خواب کو اپنے عمل سے سچ کر دکھایا۔ اپنی ذمّہ داری سے بڑھ کر کچھ کرنے والوں کو ہم جزا بھی انکے عمل کے مطابق ہی دیا کرتے ہیں (105)۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝١٠٦

یہ ابراہیم علیہ السلام کی حقیقی سیرت اور اس کی ذات کی نمود کی پرکھ کا ایک واضح موقع تھا (106)۔

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝١٠٧

لہٰذا، ہم نے اسے ایک عظیم قربانی، بیت اللہ کی پاسبانی Devotion کے لیے بچا لیا (107)۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝١٠٨

اور یہ فریضہ بعد میں آنے والوں پر بھی عائد رکھا، ان کے سپرد کر دیا (108)۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝١٠٩

ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو (109)۔

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١١٠

ہم حسن کارانہ انداز سے زندگی بسر کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں (110)۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١١١

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا (111)۔

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١١٢

ہم نے اسے اسحاق علیہ السلام کی بشارت دی جسے نبوّت سے سرفراز کیا گیا اور وہ صالحین میں سے تھا (112)۔

ع 3 39 7

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝۱۱۳	اور ہم نے اسے اور اسحاق علیہ السلام کو برکتوں سے نوازا۔ اور ان دونوں کی نسل میں سے حسن کارانہ انداز سے زندگی بسر کرنے والے بھی تھے اور واضح طور پر اپنی جانوں پر ظلم ڈھانے والے بھی (113)۔
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۱۴	اور ہم نے موسیٰ اور ہارون علیہما السّلام پر احسان فرمایا (114)۔
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۱۱۵	ان دونوں، اور اُن کی قوم کو عظیم کرب سے نجات دلائی (115)۔
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۶	اور ہم نے ان کی مدد فرمائی۔ لہٰذا وہ مخالفین پر غالب رہے (116)۔
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝۱۱۷	اور ہم نے ان دونو کو زندگی کے حقائق کو نمایاں اور واضح کرنے والی کتاب عطا کی (117)۔
وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۱۸	اور دونو کی صراط مستقیم کی طرف راہنمائی فرمائی (118)۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۱۹	اور دونوں کے پُر صُعوبت مشن کا تذکرہ آنے والی نسلوں کے لیے باقی رکھا (119)۔
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۲۰	موسیٰ اور ہارون علیہما السّلام پر سلام ہو (120)۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۱	اعتدال کے ساتھ زندگی بسر کرنے اور معاشرے میں حسن و توازن پیدا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں (121)۔
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۲	یہ دونوں ہی ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (122)۔
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۲۳	اور الیاس علیہ السلام بھی زُمرۂ مرسلینؑ میں سے تھا (123)۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی کیوں بسر نہیں کرتے؟ (124)۔
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	کیا تم بعل بُت کو تو مدد کے لیے پکارتے ہو اور جو حسین ومتوازن انداز میں زندگی کی تخلیق کرنے اور اسے وجود میں لانے والا ہے اَلتّین۔ 94، اَلاعلٰی۔ 2 اسے تم چھوڑ دیتے ہو؟ (125)۔
اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	یعنی وہ اللہ جو تمہاری، اور تمہارے پہلے آباء کی ربوبیّت کرنے والا ہے (126)۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	لیکن انہوں نے الیاس علیہ السلام کی شخصیّت اور اُس کی پیش کردہ تعلیم کو جھٹلایا۔ سو، وہ مبتلائے عذاب کیے گئے (127)۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	ماسوائے اللہ کے ان بندوں کے جو عام لوگوں کی رَوِش سے ہٹ کر ہماری رَوِشِ خاص پر چلنے والے ہیں (128)۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور ہم نے الیاس علیہ السلام کا تذکرہ آنے والے لوگوں میں رہنے دیا (129)۔
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	الیاس علیہ السلام پر سلام ہو (130)۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	ہم مُحسنین ---- اپنی ذات میں حُسن وتوازن پیدا کرنے کے ساتھ دوسرں کی ذات میں بھی توازن واعتدال پیدا کرنے والوں ---کو، ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (131)۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا (132)۔
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اور لوط علیہ السلام بھی زُمرۂ مرسلینؑ میں سے تھا (133)۔

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۱۳۴﴾

ہم نے اسے اور اس کے جملہ Followers کو عذاب سے بچالیا(134)۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

ماسوائے اس بُڑھیا، (زوجہ لوطؑ) کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی(135)۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

پھر ہم نے دوسروں کو جو پیچھے رہ گئے تھے، تباہ کر دیا(136)۔

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۙ﴿۱۳۷﴾

ع 4 25 8 وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

تم ان کے اجڑے اور تباہ حال مساکن پر صبح اور رات کے وقت گزرتے رہتے ہو۔ کیا سمجھتے نہیں ہو (137-138)۔

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ﴿۱۳۹﴾

اور یونس علیہ السلام بھی زُمرۂ مرسلینؑ میں سے تھا(139)۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ﴿۱۴۰﴾

جب وہ اپنے فرائضِ منصبی چھوڑ کر بھری ہوئی کشتی کی جانب بھاگا(140)۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۚ﴿۱۴۱﴾

کمزور و ناتواں ہونے کے باعث، اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ لغزش کھا کر دریا میں گرا (141)۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾

بڑی مچھلی نے اسے اپنے منہ میں کھینچا اور اس کا الزام اسی پر تھا(142)۔

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۙ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۚ﴿۱۴۴﴾ النصف

اگر وہ پوری قوّت سے جدّ و جُہد کرنے والا نہ ہوتا تو اس وقت تک اس کے پیٹ میں پڑا رہتا جب تک اس کے باہر آنے کے موانعات دور نہ کر دیئے جاتے (143-144)۔

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ۚ﴿۱۴۵﴾

لہٰذا، ہم نے اسے کھلی جگہ پر ڈال دیا دراں حالیکہ وہ کمزور ہو گیا تھا (145)۔

وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ۚ﴿۱۴۶﴾

اوراس پر چوڑے پتّوں والا پودا سایہ فگن کر دیا (146)۔

وَاَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ ۚ﴿۱۴۷﴾

ہم نے اسے ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف رسولؑ بنا کر بھیجا تھا (147)۔

فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ؕ﴿۱۴۸﴾

سو، وہ مستقل اقدار Values پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں ایک مدّت تک کے لیے سامانِ زندگی عطا کیا (148)۔

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَلِرَبِّكَ الۡبَنٰتُ وَلَهُمُ الۡبَنُوۡنَ ۙ﴿۱۴۹﴾

اے رسول ﷺ! ذرا ان سے پوچھ کہ تیرے ربّ کے لیے تو بیٹیاں ہوں اور ان کے لیے بیٹے (149)۔

اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمۡ شٰهِدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾

یا ہم نے ملائکہ کو عورتیں بنایا تو کیا یہ اُس وقت موجود تھے؟ (150)

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿۱۵۱﴾

ذرا دیکھو، یہ من گھڑت باتیں کہہ رہے ہیں (151)۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾

کہ اللہ کی اولاد ہے۔البقرہ۔116، بنی اسرائیل۔111-40، الکہف۔4، مریم۔88-35، یقیناً یہ جھوٹ بکتے ہیں (152)۔

اَصۡطَفَى الۡبَنٰتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَ ؕ﴿۱۵۳﴾

کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو ترجیح دی ہے؟ (153)۔

مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾

تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسے فیصلے کرتے ہو؟ (154)۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۚ﴿۱۵۵﴾

کیا تم سمجھتے سوچتے نہیں ہو؟ (155)۔

اَمۡ لَـكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۱۵۶﴾

یا کیا تمہارے پاس کوئی واضح سند اس امر پر ہے؟ (156)۔

فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾

اگر تم سچّے ہو تو ایسی کوئی دستاویز اپنے یہاں سے پیش کرو (157)۔

وَجَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿۱۵۸﴾	یہ فرشتوں اور اللہ کے مابین نسبی رشتہ جوڑ رہے ہیں حال آں کہ فرشتے جانتے ہیں کہ یہ مبتلائے عذاب ہوں گے (158)۔
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۙ﴿۱۵۹﴾	جن اوصاف سے بھی یہ متصف کر رہے ہیں، اللہ اُن سے بلند و ماورا ہے (159)۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۶۰﴾	ماسوائے اللہ کے ان بندوں کے جو ایسی طرزِ فکر سے ہٹ کر صرف اللہ کے قوانین کی راہ پر چلنے کے لیے مختص ہو چکے ہوں (160)۔
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَ ۙ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۶۳﴾	لہٰذا، اے کفّار! تم اور جن کی تم پرستش کرتے ہو، اللہ کے مخلص بندوں میں سے کسی کو، اللہ کی راہ سے بہکا نہیں سکتے، ماسوائے ان کے جو خود جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں گرنے والا ہو (163-161)۔
وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۱۶۴﴾	اللہ کے مخلص بندے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کے لیے متعیّن مرتبہ و مقام ہے (164)۔
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۚ﴿۱۶۵﴾	اور ہم اللہ کے پروگرام کی تکمیل کی خاطر ہر لحظہ صف بستہ رہتے ہیں (165)۔
وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	اور اس مقصد کے لیے سرگرمِ عمل رہنے والے ہیں (166)۔
وَاِنْ كَانُوْا لَیَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۶۹﴾	اور کفّار یہ کہا کرتے تھے کہ پہلے لوگوں سے ہمیں اگر کوئی کتاب وحی مل گئی ہوتی تو ہم اللہ کے مخلص بندے بن جاتے (169-167)۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ﴿۱۷۰﴾	جب انہیں وحی کردہ ضابطۂ حیات دے دیا گیا تو اسے تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ اس انکار کا انجام، یہ عنقریب جان لیں گے (170)۔
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ﴿۱۷۱﴾	اور ہم پہلے ہی اپنے بندوں کو، جو ہمارا پیغامِ وحی پہنچانے والے تھے، یہ قانون دے چکے ہیں (171)۔
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ﴿۱۷۲﴾	کہ انہی کی مدد کی جائے گی (172)۔
وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴿۱۷۳﴾	اور یقیناً ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا (173)۔
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ﴿۱۷۴﴾	سو، اے رسول ﷺ! تُو کچھ وقت تک، ان سے اعراض برت (174)۔
وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ﴿۱۷۵﴾	اور ان کے انجام پر نظر رکھ۔ یہ بھی عنقریب دیکھ لیں گے (175)۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ﴿۱۷۶﴾	کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ (176)۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ﴿۱۷۷﴾	جس روز یہ عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے آن وارد ہوگا تو جن کو اس سے متنبّہ کیا جاتا تھا، ان کے لیے وہ صبح ہلاکت خیز ہوگی (177)۔
وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ﴿۱۷۸﴾	سو، اے رسول ﷺ! تو کچھ وقت تک کے لیے ان سے کنارہ کش ہی رہ (178)۔
وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ﴿۱۷۹﴾	اور ان کے انجام کو دیکھتا رہ۔ یہ بھی جلد ہی دیکھ لیں گے (179)۔
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ﴿۱۸۰﴾	تیرا ربّ جو غلبہ اور قوّت واقتدار کا مالک ہے، اُن

اوصاف سے ماوراء اور بلند ہے جن سے یہ تیرے ربّ کو متّصف کررہے ہیں 6:101 (180)۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۱۸۱

اور مرسلینؑ پر سلام ہو (181)۔

ع 5 44 9 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۸۲

اور ستائش و تحسین تو صرف اُس اللہ کے لیے ہے جو کائنات کی ربوبیّت اور نشو ونما کا ضامن ہے (182)۔

سُوْرَةُ صٓ (۳۸)

اٰيَاتُهَا ۸۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۱

اللہ کے قوانین واحکام سچّے ہیں۔ یہ قرآن، سراپا عبرت وموعظت اور شرف وعزّت، اس حقیقت پر شاہد ہے (1)۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۲

کہ اس قرآن سے انکار کرنے والے، قوّت کے نشے میں، مخالفت پر اتر آئے ہیں (2)۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۳

ان سے پہلے ہمارے قانونِ مکافات نے کئی اُمّتوں کو ہلاک کردیا۔ وہ بھی لگے دادفریاد کرنے لیکن پیچھے ہٹنے اور بھاگ کر کہیں پناہ لینے کا وقت نہیں رہا تھا (3)۔

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۴

انہیں تعجب ہوا ہے کہ ان کے پاس، ان کے غلط طرزِ زندگی کے عواقب سے تنبیہہ کرنے والا آگیا ہے اور وہ ہے بھی انہی میں سے 50:2۔ تو یہ کفّار کہنے لگے ہیں کہ یہ شخص باطل کو حق بنا کر پیش کررہا ہے اور بڑا جھوٹا ہے (4)۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝٥	یہ بات بھی عجیب ہے کہ یہ بہت سے خداؤں کی بجائے صرف ایک ہستی کو الٰہ، صاحبِ اقتدار قرار دے رہا ہے (5)۔
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝٦	ان میں سے بڑے سردار جلدی سے کہنے لگے کہ چلو اس کے یہاں سے، اور اپنے خداؤں پر جمے رہو۔ یقیناً اس کا مدّعا کچھ اور ہے He has designed something against you. (6)۔
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚۖ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧	ہم نے کسی پہلے مذہب میں تو کوئی ایسی بات سنی نہیں۔ یہ محض ایک من گھڑت بات ہے (7)۔
ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨	کیا ہم میں سے صرف اسی پر ہی یہ ذکر، قرآن اتارا گیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ کفّار میرے ذکر--- مجموعۂ قوانین کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ابھی عذاب کا مزہ چکھا نہیں (8)۔
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝٩	اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ان کے پاس تیرے ربّ کی رحمت کے خزانے ہیں جو قوّتوں کا مالک ہے، جو بغیر کسی عوض بہت عطا کرنے والا ہے (9)۔
اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝١٠	یا ارض وسما اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کی مِلک ہے؟ اگر ان کا زُعم ایسا ہی ہے تو ان سے کہیے کہ اپنے وسائل و ذرائع یعنی قوّت میں اور اضافہ کرلیں (10)۔
جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝١١	یہ بھی ایک لشکر ہے جو پہلے لشکروں کی طرح شکست سے دوچار ہوگا (11)۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۙ﴿١٢﴾

ان سے پہلے قومِ نوح اور عاد کی قوم اور صاحبِ لشکر فرعون نے بھی انبیاء کی تکذیب کی تھی (12)۔

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ ۚ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾

اور قومِ ثمود، قومِ لوط اور اصحاب الایکہ یعنی شعیب علیہ السلام کی قوم نے اسی طرح تکذیب کی۔ یہ بھی بڑے بڑے لشکر تھے (13)۔

ع 1 14 10 إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

ان سب نے رسولوںؑ کی شخصیّت اور تعلیم کو جھٹلایا۔ سو، میری سزا ان پر لازم ہوگئی (14)۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾

یہ ایسی تباہی کے منتظر ہیں جو یک بارگی آتی ہے اور رکتی نہیں (15)۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾

یہ کہہ رہے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! یومِ حساب سے پہلے ہی ہمارا حساب چکا دیجئے (16)۔

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْأَيْدِ ۚ إِنَّهٗٓ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں، کہنے دے۔ تُو اپنے مشن پر ثابت قدم رہ اور صاحبِ قوّت و وقار، ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کا تذکرہ کر۔ وہ بلاشُبہہ ہمارے قوانین کی طرف رجوع کرنے اور انکی اطاعت کرنے والا تھا (17)۔

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۙ﴿١٨﴾

ہم نے بڑے بڑے سرداروں کو ان کے تابع فرمان کر دیا تھا۔ وہ ان کے ساتھ، دن رات، اس کے امورِ مملکت کی انجام دہی میں سرگرمِ عمل رہتے تھے (18)۔

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ أَوَّابٌ ﴿١٩﴾

اور تیز رفتار گھوڑوں کا رسالہ بھی۔ سب اسی کی کمان میں، اس کے زیرِ فرمان رہتے تھے الانبیاء۔ 79،

سبا-10(19)۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

ہم نے اُس کی حکومت کو استحکام عطا کیا اور اختلافی امور میں فیصلہ کرنے والی وحی اور جچے تلےاور فیصلہ کن انداز میں بات کرنے کی صلاحیّت بھی عطا کی (20)۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ لا

وقف لازم

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا تجھے ان جھگڑا کرنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھاند کر حجرے Private chamber میں داخل ہوئے (21)؟

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

جب داوٗد علیہ السلام کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا سا گیا۔ وہ بولے، مت ڈریئے۔ ہم مقدّمہ کے دو فریق ہیں۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے سے ناانصافی کی ہے۔ ہمارے مابین عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیجئے اور ناانصافی کرتے ہوئے کسی ایک جانب نہ جھک جانا اور متوازن رُوِش کی طرف ہماری رہنمائی کر دیجئے (22)۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۬ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۬ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

یہ، میرا بھائی ہے۔ اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک۔ یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے اور باتوں میں مجھے دباتا ہے (23)۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة

السجدة 10

داوٗد علیہ السلام نے کہا کہ اس نے تیری دُنبی کو اپنی دُنبیوں میں شامل کرنے کا مطالبہ کر کے تمہاری حق تلفی کی ہے۔ اکثر کاروباری شرکاء ایک دوسرے کا مال غصب کر لیتے ہیں ماسوائے ایسے لوگوں کے جو مستقل اقدار

دین پر ایمان رکھیں اور ایسے کام کریں جو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ ہوں اور ان سے معاشرہ میں حسن وتوازن قائم رہے اور ناہمواریاں دور ہوجائیں۔ ایسے لوگ تھوڑے ہیں۔ دوؤد علیہ السلام نے جان لیا کہ ہم نے اس واقعہ سے، اسے یہ موقع بہم پہنچایا ہے جس سے معلوم ہوجائے کہ ان کی مضمر صلاحیتوں اور حقیقی سیرت کی کس حدتک نمود ہوئی ہے۔ لہٰذا، اس نے اپنے ربّ سے، ہر تخریبی قوّت کے شر سے حفاظت طلب کی اور اس کے قوانین کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس کے روبرو جھک گیا (24)۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

ہم نے اس سے اس معاملہ میں کسی ممکنہ تخریبی اثر سے حفاظت عطا فرمادی۔ اسے، ہمارے یہاں قُرب و منزلت حاصل تھی اور حسین توازن بدوش منزل Destination بھی (25)۔



يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ
النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع
ع 2 12 11

اے داوٗد علیہ السلام! ہم نے تجھے زمین میں حکومت عطا کی ہے، سو، تُو لوگوں کے مابین عدل وانصاف کے ساتھ فیصلے کیا کر اور انسانوں کے جذبات اور خواہشات کے پیچھے نہ لگ جانا کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بہکا دیں گے۔ جولوگ اللہ کے راستے سے بہک جاتے ہیں، ان کے لیے شدّت کا عذاب ہوگا کیونکہ انھوں نے یومِ حساب کوفراموش کردیا تھا (26)۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۭ﴿۲۷﴾

ہم نے اس ارض و سما اور جو کچھ ان کے درمیان ہے باطل۔۔۔ایسا نہیں بنایا کہ اس کی تخلیق سے کوئی تعمیری نتیجہ نہ نکلے یونس۔4، الرّوم۔8، ایسا گمان اُن لوگوں کا ہے جو وحی کی اقدار کو تسلیم ہی نہیں کرتے۔ان انکار کرنے والوں کے لیے جہنّم کی تباہی ہے (27)۔

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ﴿۲۸﴾

کیا ہم ان لوگوں کو جو Permanent Values پر ایمان لائے اور معاشرے میں حسن و توازن پیدا کر کے ناہمواریاں دور کرتے رہے، ان کی مانند قرار دے دیں گے جو سرزمین میں فساد برپا کرتے رہتے ہیں؟ یا ہم ایسے لوگوں کو جو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر اپنی ذات میں استحکام Integration پیدا کرلیں، ان جیسا قرار دے دیں گے جن کی شخصیّت تشتّت اور انتشار کی مظہر ہو، Dis-integrated ہو اور جو انسانیّت میں انتشار پیدا کر کے اسے ٹکڑوں میں تقسیم کر دیں (28)۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴿۲۹﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے تیری طرف ایسی کتاب نازل کی جو انسانی ذات کی نشوونما، ثبات اور استحکام کا سرچشمہ ہے تاکہ صاحبانِ عقل و بصیرت اس کی آیات پر تدبّر کریں اور عبرت و موعظت حاصل کریں (29)۔

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

ہم نے داؤد علیہ السلام کو سلیمانؑ، فرزند عطا فرمایا جو عمدہ ذہنی صلاحیتوں کا حامل اور ہمارے قوانین کی اطاعت

کرنے والا تھا(30)۔

اِذۡ عُرِضَ عَلَیۡہِ بِالۡعَشِیِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِیَادُ ﴿ۙ۳۱﴾

جب سہ پہر کے وقت اس کے سامنے سے اصیل تیز رفتار گھوڑے گزارے گئے (31)۔

فَقَالَ اِنِّیۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَیۡرِ عَنۡ ذِکۡرِ رَبِّیۡ ۚ حَتّٰی تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿۳۲﴾

گھوڑوں کو دیکھ کر کہنے لگا کہ اپنے ربّ کے قوانین کو عملاً غالب کرنے کی خاطر ان گھوڑوں سے پیار کرتا ہوں۔ بہرحال وہ اس کے سامنے سے گزرتے نظروں سے غائب ہوگئے (32)۔

رُدُّوۡہَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَ الۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾

اس نے حکم دیا کہ انہیں پھر سے میرے سامنے لائیے۔تو وہ ان کی گردنوں اور پنڈلیوں پر ہاتھ پھیرنے لگا(33)۔

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا سُلَیۡمٰنَ وَ اَلۡقَیۡنَا عَلٰی کُرۡسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾

ہم نے اس کے نالائق بیٹے ، بے روح پیکر رَحُبِعام کو اس کی مسندِ اقتدار پر اس کا جانشین بنا کر سلیمان علیہ السلام کو آزمائش میں ڈالا (توریت،سلاطین-1 ، باب 11، آیت 43 ، سبا، آیت ۱۴) مگر اس نے بے صلاحیّت بیٹے سے مایوس ہوکر ہمارے قوانین کی طرف رجوع ہو کر انہی کو مرکزِ توجہّ بنائے رکھا (34)۔

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ ہَبۡ لِیۡ مُلۡکًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ ﴿۳۵﴾

اور عرض گزار ہوا کہ اے میرے ربّ! مجھ سے درگزر فرما اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما کہ میرے بغیر اس کی مثال نہ مل سکے۔ تُو ہی یقیناً حکومت عطا فرمانے والا ہے (35)۔

فَسَخَّرۡنَا لَہُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِہٖ رُخَآءً حَیۡثُ اَصَابَ ﴿ۙ۳۶﴾

ہم نے ہوا کو اسکے تابع فرمان کردیا تھا Made subservient for him ۔ جدھر کا وہ ارادہ کرتا

تھا، وہ نرمی اور سبک رفتاری سے اس کی ضرورت کے مطابق، چلتی تھی سبا۔12، الانبیا۔81 (36)۔

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾

اور سرکش وحشی قبائل بھی؛ کوئی معمار اور کوئی غوطہ خور (37)۔

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

کچھ دوسرے قبائل کے لوگ جوان کے احکام کے پابند رہتے تھے (38)۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

اے سلیمان علیہ السلام! یہ خدّام ہماری عطا ہیں۔ تو چاہے تو انہیں احساناً آزاد کردے یا بغیر متعیّن مدّت کے روکے رکھ (39)۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع 3 4 12

ہمارے نزدیک اسے قُرب حاصل تھا اور حسنِ عمل کے نتائج بھی (40)۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾ (رکوع 4)

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بندے ایوّب علیہ السلام کا تذکرہ کر۔ جب اس نے اپنے ربّ کو پکارا کہ مجھے سانپ نے ڈس لیا ہے۔ اس کی اذیّت، نیز تکان اور پیاس کی شدّت نے نڈھال کردیا ہے 21:83 (41)۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

حکم ہوا کہ تیزی سے آگے بڑھ۔ آگے رہا پینے اور غسل کرنے کے لیے ٹھنڈا پانی (42)۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾

اور ہم نے واپس ملا دیئے اسے اس کے پیروکار Followers اور ان جیسے اور رفقاء بھی۔ یہ ہماری رحمت تھی۔ اور صاحبانِ عقل و بصیرت کے لیے اس میں عبرت وموعظت ہے (43)۔

وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا فَاضۡرِبۡ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

مزید رہنمائی کی کہ جڑی بوٹی کے چند تنکے لے اور ان سے علاج کر اور علاج بالدّوا سے ہٹ کر توہّم پرستیوں کے باطل نظریات کی طرف مائل نہ ہو۔ ہم نے اسے بڑا ثابت قدم پایا۔ وہ تھا بھی عمدہ ذہنی صلاحیتوں کا حامل اور ہمارے قوانین کی طرف رجوع کرنے والا (44)۔

وَاذۡكُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ اُولِى الۡاَيۡدِىۡ وَالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۵﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب علیہم السّلام کا تذکرہ کر۔ یہ سب احسان فرمودہ اور بصیرت کے مالک تھے (45)۔

اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ بِخَالِصَةٍ ذِكۡرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾

اور ہم نے انہیں عام لوگوں کی رَوشِ سے الگ کر کے، اپنے قوانین پر چلنے کے لیے مختص کر لیا تھا اور وہ مستقبل کی زندگی اور اس کے مآل و انجام کو پیش نظر رکھتے تھے (46)۔

وَاِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا لَمِنَ الۡمُصۡطَفَيۡنَ الۡاَخۡيَارِ ﴿۴۷﴾

یہ ہمارے نزدیک، مخلص اور منتخب افراد تھے (47)۔

وَاذۡكُرۡ اِسۡمٰعِيۡلَ وَالۡيَسَعَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الۡاَخۡيَارِ ﴿۴۸﴾

اور اسماعیل، یسع اور ذوالکفل علیہم السّلام کا تذکرہ کر۔ یہ سارے، منتخب افراد میں سے تھے (48)۔

هٰذَا ذِكۡرٌ ؕ وَاِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ لَحُسۡنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾

یہ ان انبیاء کرام علیہم السّلام کے حالات و وقائع ہیں۔ بے شک جو لوگ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہیں، ان کے لیے نتائج کی حسین منزل Destination موجود ہے (49)۔

جَنّٰتِ عَدۡنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الۡاَبۡوَابُ ۚ﴿۵۰﴾

یعنی قیام وراحت کے جنّت کے سرسبز وشاداب باغات، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں (50)۔

مُتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾	ان میں تکیہ لگائے بیٹھے ہیں اور وہاں طرح طرح کے پھل اور مشروبات طلب کرر ہے ہیں (51)۔
وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾	اور ان کے پاس، شرم حیا کی پیکر، مزاج وخصوصیات میں مماثلت کی حامل خواتین ہیں الصّٰفّٰت۔ 48، الرّحمٰن۔56(52)۔
هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾	یہ ہے سب کچھ جس کا تم سے یومِ حساب یعنی مرنے پر فوراً ظہورِ نتائج کے دن کے لیے وعدہ کیا جاتا تھا (53)۔
اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾	یہ ہماری طرف سے رزق، سامانِ نشو ونما ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا (54)۔
هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾	یہ تو رہا اہلِ جنّت کے لیے۔ اور سرکش وقانون شکن لوگوں کے لیے ایسا ٹھکانا، ایسی منزل ہے جہاں ان کی صلاحیتیں اور توّانائیاں، کوئی تعمیری نتیجہ مرتّب کیے بغیر منتشر ہورہی ہیں (55)۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾	یعنی جہنّم: اس میں داخل ہیں۔ یہ کتنا تکلیف دہ ٹھہرنے کا مقام ہے (56)۔
هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾	یہ ہے ان کی منزل: یہاں پئیں کھولتا ہوا یا شدید یخ ٹھنڈا پانی النّبا۔25(57)۔
وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ﴿۵۸﴾	اور اسی طرح ملتی جلتی اور سزائیں (58)۔
هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾	یہ ایک اور گروہ ہے جو تمہارے ساتھ تیزی سے شامل ہو رہا ہے۔ اُسے خوش آمدید کہنے کی ضرورت نہیں۔ یہ یقیناً جہنّم میں پڑنے والے ہیں (59)۔

الثلثة

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

پہلے سے موجود کہتے ہیں یہ ہوتم۔تمہارے لیے ہمارے دل میں کوئی وسعت و کشادگی نہیں۔تم ہی نے ہمارے لیے یہ جہنّم تیار کرائی ہے۔ یہ بہت بُری منزل ہے (60)۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! جولوگ ہمارے لیے یہ سارا عذاب لانے کا موجب بنے ہیں، ان کے لیے جہنّم کا عذاب دوگنا کردیجئے الاعراف۔38 (61)۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ؕ

اور کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ جن لوگوں کو ہم شرارتی شمار کیا کرتے تھے، وہ ہمیں نظر نہیں آرہے (62)۔

ع 4 24 13 اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾

جن کا ہم دنیا میں مذاق اڑایا کرتے تھے یا ہماری نظریں چوک رہی ہیں کہ وہ دکھائی نہیں دیتے (63)۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ع

جن مومنین کا یہ تمسخر اڑایا کرتے تھے، ان کا جہنّم سے محفوظ رہنا ایک ایسی بات تھی جو حقیقت بن کر سامنے آگئی۔ اس پر اہلِ نار، جہنّمی آپس میں بحث و جدل کررہے ہیں کہ یہ کیسے ہوگیا (64)۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ۚ

اے رسول ﷺ! تُو بتادے کہ میں تو فقط غلط طرزِ زندگی کے Consequences سے آگاہ کرنے والا ہوں۔ اس یگانہ Unique اللہ کے سوا اور کوئی الٰہ، صاحبِ اقتدار ہستی نہیں ہے جس کے قانون کی اطاعت کی جائے اور جس کا قانون سب پر غالب ہے (65)۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝٦٦

ایسی قوّتوں کا مالک کہ ارض و سما اور ان کے مابین ہر شئے کو نئی نئی تبدیلیوں سے گزار کر، بتدریج نشوونما دیتے ہوئے اس طرح تکمیل کی طرف لے جانے والا کہ وہ تخریبی عناصر سے محفوظ بھی رہے البُروج۔13 (66)۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝٦٧

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝٦٨

اے رسول ﷺ! تو انہیں بتا دے یہ عظیم اہمیّت کا اعلان ہے جس سے تم، سمجھے بغیر، منہ موڑے ہوئے ہو (67-68)۔

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۢ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝٦٩

کفّار کے بڑے بڑے سردار، جب اس عظیم اعلان کے متعلّق بحث و جھگڑا کر رہے تھے، تو مجھے اس کا کوئی علم نہ تھا، نہ مجھے ان کے بحث جھگڑے سے کوئی سروکار (69)۔

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٠

میں تو یہ جانتا ہوں کہ مجھے وحی کے ذریعے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں صرف واضح طور پر متنبّہ کر دینے والا ہوں کہ غلط طرزِ زندگی کے نتائج، آخرالامر، تباہ کن ہوں گے (70)۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ۝٧١

اے رسول ﷺ! جب تیرے ربّ نے ملائکہ، فرشتوں سے کہا کہ میں آب و گِل سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں 15:28 (71)۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝٧٢

جب میں اس کی ذات میں تناسب و توازن پیدا کر کے، اسے صلاحیتوں کی حامل منفرد Personality عطا کر دوں اَلسّجدہ۔9 تو تم اُس کے آگے جھک جانا الحجر۔29۔ اس کی برتری کو تسلیم کرنا کہ تم مجبورِ محض ہو

	اور یہ آزادیٔ فکر و عمل کے باوجود تعمیلِ حکم کی صلاحیت سے بہرہ ور رہے۔ (72)۔
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾	تو سب فرشتے اس کے آگے جھک گئے الحجر۔ 32 (73)۔
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾	ماسوائے ابلیس ---- انسان کے جذبات کے۔ انہوں نے سرکشی اختیار کی اور وہ انکاری رہے البقرہ۔ 34، الاعراف۔ 11 (74)۔
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾	اللہ نے استفسار فرمایا کہ اے ابلیس! کس چیز نے تجھے اس کے آگے جھکنے سے روکا الاعراف۔ 12، جس کی تخلیق میں نے حسن و وقار سے کی التّین ۔4۔ تو نے حکم سے سرتابی کی۔ کیا تُو اِس بشر سے اپنے آپ کو برتر سمجھتا ہے؟ (75)۔
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	وہ بولا، میں اس سے بہتر ہوں۔ آپ نے مجھے آگ سے شعلہ صفت پیدا کیا اور اُسے مٹّی سے الاعراف۔ 12 (76)۔
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾	حکم ہوا، دور ہو جا یہاں سے۔ تجھ سے قطع تعلق کیا جا رہا ہے اعراف۔ 13، الحجر۔ 34 (77)۔
وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	تجھ پر میری لعنت ہے۔۔۔ تُو انسانوں کے دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک، میری طرف سے زندگی کی انسانیت ساز شادابیوں سے محروم رہے گا الحجر۔ 35 (78)۔
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	اس نے درخواست کی کہ میرے ربّ! دوبارہ زندگی عطا

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ﴿۸۰﴾

کرنے کے دن تک مجھے مہلت دیجیے اَلْاَعْرَاف۔14، الحجر۔36(79)۔

اللہ نے فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے الاعراف۔15، الحجر۔37(80)۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

مقرّر رہ وقت کے دن تک (81)۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۸۲﴾

کہنے لگا، آپ کے غلبہ واقتدار کی قسم! میں ان سب کو صحیح راستے سے بھٹکاؤں گا الاعراف۔16، الحجر۔39(82)۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

ماسوائے ان میں سے آپ کے مخلص بندوں کے الحجر۔40(83)۔

قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۚ﴿۸۴﴾

اللہ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے اور میرا یہ فرمان بھی حقیقتِ ثابتہ بن کر سامنے آجائے گا (84)۔

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

کہ میں تجھے، اور جو تیرے نقشِ قدم پر چلیں گے، سب سے جہنّم کو بھردوں گا الاعراف۔18 (85)۔

قُلْ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

اے رسول ﷺ! واضح کر کے بتا دے کہ میں اس ابلاغِ مبین کے لیے تم سے کسی معاوضے کا طلب گار نہیں ہوں اور میں یہ فریضہ شیفتگی سے انجام دے رہا ہوں، دکھاوے کی خاطر نہیں (86)۔

ع 5 24 14 اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۧ﴿۸۸﴾

یہ تمام اقوامِ عالم کے لیے ضابطۂ قوانین ہے اور تم کچھ وقت گزرنے کے بعد، اس کے قوانین کی صداقت جان لوگے (88-87)۔

سُورَةُ الزُّمَرِ (٣٩)

اٰيَاتُهَا ٧٥ رُكُوْعَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾

یہ کتاب اُس اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو غلبہ و اقتدار کا مالک ہے اور اس کا اقتدار آمرانہ کے بجائے مبنی بر حکمت ہے (1)۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے یہ کتاب تیری طرف حکمت کے تقاضوں کے مطابق اتاری ہے۔ لہٰذا تُو اللہ کی محکومیّت، خالص اسی کی اطاعت اور فرماں پذیری کرتے ہوئے اختیار کر (2)۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾

یاد رکھو! خالص اطاعت اسی اللہ کے لیے ہے اور لوگ اُسے چھوڑ کر مددگار بنا لیتے ہیں یہ کہتے ہیں ہم ان کی پرکشش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کا قرب دلا دیں گے۔ یقیناً اللہ، ان کے مابین ان باتوں کا فیصلہ فرما دیتا ہے جن میں یہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔ اللہ کی طرف سے، جھوٹے اور دین کی اقدار کے حد درجہ منکر کو ہدایت نہیں ملا کرتی (3)۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٤﴾

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا، منتخب کر لیتا۔ مگر وہ ان تصوّرات سے منزّہ و بلند ہے۔ وہ اللہ ایک، یگانہ Unique ہے اور جس کا قانون سب پر غالب ہے، جس کی عظمتوں کے سامنے انسانی عقل وادراک متحیّر رہ جاتے ہیں (4)۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵

اُس نے کائنات کو Solid Reality کے طور پر تخلیق فرمایا ہے یونس۔ 5، جو تعمیری نتائج مرتّب کرنے والی ہے۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا رہتا ہے اور دن کو رات پر اور سورج اور چاند کو اپنے قانون کا پابند کر کے گردش میں رکھے ہوئے ہے۔ ہر ایک، ایک معیّن میعاد تک رواں دواں ہے الرّعد۔2، فاطر۔13۔ یہ حقیقت یاد رکھو اس کا قانون غالب ہے اور کائنات کو بڑی حفاظت سے چلا رہا ہے (5)۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶

اس نے تمہیں ایک Life cell سے پیدا کیا جس کے اندر نر اور مادہ، دونو کے موروثے موجود ہوتے ہیں۔ پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا النسا۔1، الانعام۔99، الاعراف۔189 اور تمہیں مویشی عطا کیے جن کے آٹھ جوڑے ہیں الانعام۔145-144۔ وہ تمہاری تخلیق تمہاری ماؤں کے شکموں، مشیمہ، رحم اور پیٹ کے تین اندھیروں میں اس انداز سے کرتا ہے کہ تمہیں، حشو و زوائید کو دور کر کے، ایک توازن و تناسب عطا کرتا ہے۔ یہ ہے تمہارا اللہ جو تمہیں اس طرح نشو ونما دیتے ہوئے تکمیل تک لے جاتا ہے۔ سارا اختیار و اقتدار اسی کا ہے۔ اس کے سوا، اور کوئی صاحبِ اقتدار ہستی نہیں ہے۔ تو، تم کدھر پھرے جاتے ہو؟ (6)۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

اگر تم ان حقائق سے انکار کرو گے تو اللہ تو تمہارے تسلیم ورضا کا محتاج نہیں۔ البتہ وہ اپنے بندوں کی ناشکری

اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمۡ مَّرۡجِعُکُمۡ فَیُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾

کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم احسان مندی کے جذبات کا اظہار کرو تو اس کا قانون تم سے ہم آہنگ ہو جاتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا، کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھاتا الانعام۔165، بنی اسرائیل۔15، فاطر۔18، النّجم۔38۔ آخرالامر، تمہیں اپنے ربّ کے قانونِ مکافات کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہوتا ہے۔ وہ تمہیں بتا دیتا ہے جو تم کیا کرتے تھے۔ وہ یقیناً تمہارے سینوں میں مستور باتوں کا علم بھی رکھتا ہے (7)۔

وَ اِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّہٗ مُنِیۡبًا اِلَیۡہِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَہٗ
نِعۡمَۃً مِّنۡہُ نَسِیَ مَا کَانَ یَدۡعُوۡۤا اِلَیۡہِ مِنۡ قَبۡلُ وَ جَعَلَ
لِلّٰہِ اَنۡدَادًا لِّیُضِلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِکُفۡرِکَ قَلِیۡلًا ٭ۖ
اِنَّکَ مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے ربّ کی طرف رجوع ہوتے ہوئے، اُسے پکارنے لگتا ہے، پھر جب وہ اسے اپنے یہاں سے سامانِ آسائش عطا کر دیتا ہے تو پہلے جس تکلیف کے باعث اسے پکار رہا تھا، اُسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے مدِّ مقابل، اُس کی مثل ونظیر بنا لیتا ہے تا کہ دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے بہکا دے۔ اے رسول ﷺ! کہہ دے کہ تھوڑے دنوں ناشکری کر کے سامانِ زندگی سے لطف اندوز ہو لے۔ تُو، یقیناً اہلِ جہنّم میں سے ہے (8)۔



اَمَّنۡ ہُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیۡلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا یَّحۡذَرُ
الۡاٰخِرَۃَ وَ یَرۡجُوۡا رَحۡمَۃَ رَبِّہٖ ؕ قُلۡ ہَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ
یَعۡلَمُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا ع 1 9 15
الۡاَلۡبَابِ ﴿۹﴾

ایسا شخص صحیح رَوِشِ زندگی پر ہے یا وہ جو اپنی صلاحیتوں کو نہایت احتیاط اور استقامت سے محفوظ رکھتے ہوئے صرف اللہ کے قوانین کے مطابق صرف کرتا ہے اور اللہ کی اطاعت کوشی میں کھڑے اور جھکتے ہوئے، رات کی کچھ گھڑیاں بسر کرتا ہے آخرت، مستقبل کی زندگی کے

انجام سے ترساں رہتا ہے اور اپنے ربّ کی رحمت سے اُمّید رکھتا ہے۔ اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ان سے پوچھ کہ کیا علم والے اور لاعلم برابر ہوتے ہیں؟ صرف صاحبانِ عقل و بصیرت ہی تفکّر کرتے ہیں (9)۔

قُلۡ یٰعِبَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا حَسَنَۃٌ ؕ وَ اَرۡضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَہُمۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

انہیں بتادے کہ فرمانِ الٰہی ہے کہ اے میرے بندو! جو دین کی اقدارِ مطلقہ پر ایمان لائے ہو، اپنے نشوونما دینے والے کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو۔ جو لوگ حسن کارانہ اندازِ زیست اختیار کر لیتے ہیں اُن کی یہی دنیاوی زندگی حسنات۔۔۔ راحتوں اور آسائشوں کی مظہر بن آجاتی ہے۔ اگر اس جگہ ایسی زندگی بسر کرنا ممکن نہ رہے تو کسی اور خطّۂ زمین میں چلے جاؤ۔ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے 29:56۔ حسن کارانہ اندازِ زیست پر استقامت سے عمل پیرا رہنے والوں کو حساب کے علاوہ بھی اجر دیا جاتا ہے (10)۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾

انہیں بتادے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی اطاعت وفرماں پذیری کرتے ہوئے اسی کی محکومیّت اختیار کیے رہوں الزُّمر۔3-2 (11)۔

وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾

اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے، اللہ کے قوانین کے آگے جھک کر دوسروں کے لیے نمونہ، مقتدا بنوں الانعام۔164 (12)۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾

بتادے کہ اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (13)۔

قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِيۙ ۝۱۴

واضح کردے کہ میں اپنی اطاعت کو خالص اسی کے لیے وقف کرتے ہوئے اللہ کی محکومیّت میں رہ کر اپنی قوّتوں کو اسی کے پروگرام کے مطابق صرف کرتا ہوں (14)۔

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ۝۱۵

تم اسے چھوڑ کر جس ہستی کی چاہے اطاعت کرو، یہ نقصان کی راہ ہے۔ ان پر واضح کردے کہ نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنہوں نے مرنے پر فوراً ظہور نتائج کے لئے یکبارگی اٹھائے جانے کے روز اپنے اور اپنے ہم مسلک ساتھیوں کو گھاٹے میں رکھا۔ یاد رکھو! یہ صریحاً خسارا ہے (15)۔

لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ۝۱۶

ان کے اوپر بھی اور نیچے بھی آگ کے شعلے ہیں۔ اس سے اللہ، اپنے بندوں کو خوف دلاتا ہے۔ اے میرے بندو! اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ ہو کر اس سے بچ جاؤ (16)۔

وَالَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِۙ ۝۱۷

اور جو لوگ طاغوت --- ہر غیر اللہ نظام و طاقت --- کا حکم ماننے سے اجتناب برتتے ہیں اور ہر فیصلہ کے لیے اللہ کے قوانین کی طرف رجوع کرتے ہیں، ان کے لئے حسین نتائج کی بشارت ہے۔ تُو، میرے بندوں کو یہ بشارت دے دو (17)۔

الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ هَدٰٮهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝۱۸

جو حکم کو توجّہ سے سنتے ہیں، پھر انتہا پسندی سے نہیں، متوازن انداز سے اس کی تعمیل کرتے ہیں، الاعراف۔145، الزّمر۔55۔ یہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت عطا فرما دی اور یہی ہیں صاحبانِ عقل و بصیرت (18)۔

اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم واجب ہو گیا تو اے رسول

فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

صلی اللہ علیہ وسلم، کیا تُو اسے جہنّم کی آگ سے بچا سکتا ہے؟ (19)۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ
مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ
اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾

البتہ جو لوگ اپنے ربّ کے احکام کو ہر لحظہ پیشِ نظر رکھتے ہیں، ان کے لیے بالا خانے اور مزید بلند مقامات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں رہتی ہیں۔ ان کی سطحِ زندگی یہاں، دنیا سے حیاتِ آخرت تک آگے بڑھتی اور حسن وخوبی سے ارتقائی منازل طے کرتی جاتی ہے الفرقان۔ 75، العنکبوت۔58، سبا37، الانشقاق۔19۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کیا کرتا آلِ عمران۔8 (20)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ
فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
ع 2 12 16 فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ ع

اے مخاطب! کیا تو دیکھتا نہیں کہ اللہ بلندیوں سے پانی برساتا ہے۔ پھر اُسے زمین پر چشموں کی صورت میں رواں کر دیتا ہے۔ پھر اُس کے ذریعے مختلف نوع کی فصلیں اُگاتا ہے۔ پھر فصلیں خشک ہونے لگتی ہیں۔ تُو اُسے زرد پڑتے دیکھتا ہے۔ پھر اُسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ صاحبانِ عقل وبصیرت کے لیے ان امور میں قوانین مضمر ہیں (21)۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ
رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾

جس کا سینہ اللہ، اسلام کے لیے کھول دیتا ہے الانعام۔126، اسے اللہ کی طرف سے صحیح بات کو سمجھنے، قبول کرنے کی استعداد اور حق کو اختیار کر لینے کی جرأت عطا ہو جاتی ہے، تو وہ، گویا اپنے ربّ کی وحی کی روشنی میں آ جاتا ہے۔ کیا وہ ان کے برابر ہو جاتا ہے جن کے دل اللہ کے قوانین کو، شرحِ صدر کے مقابلے میں، قبول

کرنے کے لیے سخت ہیں؟ ان کے لیے تباہی ہے۔ ایسے ہی لوگ صریحاً گمراہی میں ہیں (22)۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِیۡثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ ۚ ثُمَّ تَلِیۡنُ جُلُوۡدُهُمۡ وَقُلُوۡبُهُمۡ اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ یُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۲۳﴾

اللہ نے عمدہ کلام نازل فرمایا ہے یعنی ایسی کتاب جس کی ساری تعلیم کڑی در کڑی مربوط ہے اور یہ تاریخی حقائق و شواہد کو تشبیہہ کے رنگ میں دہرا دہرا کر اور متضاد چیزوں کو سامنے لا کر Juxtaposing انداز میں واضح کرتی ہے الحجر۔87۔ جو لوگ اپنے ربّ کے قوانین کی خلاف ورزی کے نتائج سے ڈرتے رہتے ہیں، اُن کے بدن پر خلاف ورزی کے احساس سے کپکپی چھا جاتی ہے پھر ان کے دل اور بدن اللہ کے قوانین کی باز آفرینی سے نرم و گداز ہو جاتے ہیں۔ یہ ہے اللہ کی طرف سے ہدایت۔ وہ اُس کتاب کے توسّط سے ہر اس شخص کی رہنمائی کرتا ہے جو رہنمائی لینا چاہے۔ اور جو شخص اللہ کی طرف جانے والا راستہ کھو دے، اسے ہدایت دینے والا کون ہے؟ (23)۔

اَفَمَنۡ یَّتَّقِیۡ بِوَجۡهِهٖ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ وَقِیۡلَ لِلظّٰلِمِیۡنَ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۲۴﴾

بھلا ایسا شخص کون ہے جو مرنے پر فوراً ظہورِ اعمال کے لیے یکبارگی اٹھائے جانے کے دن کے شدید عذاب سے بچنے کے لیے اپنے پورے جسم اور جاہ و مرتبہ کو ڈھال بنانا چاہے۔ یہ چیزیں عذاب سے بچا نہیں سکتیں بلکہ قانون شکن لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے، اس کا عذاب بھگتو (24)۔

کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَیۡثُ

ان سے پہلے لوگوں نے بھی اللہ کے پیغام کو جھٹلایا تو ان

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

پر عذاب ایسی سمتوں سے آیا کہ ان کی سمجھ شعور میں بھی نہ آ سکتا تھا (25)۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

سو، اللہ نے انہیں اسی دنیاوی زندگی میں ذلّت کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے ہی۔ کاش! یہ لوگ یہ بات سمجھ لیتے (26)۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ

ہم نے اس قرآن میں، انسانوں کے لیے ہر بات، ہر طرح کی مثالوں کے ذریعے بیان کر دی ہے تا کہ یہ عبرت و موعظت حاصل کریں (27)۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

وہ قرآن جو واضح عربی زبان میں ہے جس کی تعلیم میں کوئی ٹیڑھ، پیچ و خم نہیں تا کہ یہ اس کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر ان کے مطابق زندگی بسر کر سکیں (28)۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے۔ ایک آدمی ہے جس کے کئی مشترک بدخو اور جھگڑالو، آقا ہیں اور، ایک دوسرے آدمی نے کسی ایک آقا کے لیے اپنے آپ کو مختص Devote کر لیا ہے۔ تو کیا یہ دونو ایک جیسے ہیں؟ ستائش و تحسین صرف اللہ کے لیے ہے۔ لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں (29)۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

اے رسول ﷺ! تجھے موت سے ہمکنار ہونا ہے اور انہیں بھی مر جانا ہے (30)۔

ع 3 10 17 ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع

پھر مرنے پر فوراً اعمال کے سامنے آجانے کے لیے یکبارگی اٹھائے جانے کے روز، تم آپس میں اپنے ربّ کے حضور، ایک دوسرے پر الزام دیتے ہوئے جھگڑو گے (31)۔